سوال

(614)زیدنے بقدر مسجد تھوڑی سی جگہ مسجد کےلئے وقف کی تھی   الخ

جواب

السلام عليكم ورحمة الله وبركاته

زیدنے بقدر مسجد تھوڑی سی جگہ مسجد کےلئے وقف کی تھی۔ اور مسجد بھی بنالی گئی۔ اور جمعہ اور وتقیہ نمازیں ادا ہورہی ہیں۔ جی الحال مسجد کے شمالی انگینہ کے کچھ حصہ اور باہر کے کچھ اسکول بنایا گیا اور بنگالہ انگریزی تعلیم دیا جاتا ہے۔ زید کہتا ہے کہ اسکول دوسری جگہ لے جاؤ۔ کیونکہ یہاں جگہ تنگ ہے۔ اور بچوں کے پڑھنے کے شوروغل سے مصیبتوں کی نمازیں میں نقصان ہوگا۔ البتہ اگر دینی تعلیم ہو تو میں راضی ہوں۔ اب بکر کہتا ہوں۔ کہ جب تم نے جگہ دعویٰ کیا۔ تو نماز نہیں ہوگی۔ زید نے جوابا کہا کہ ہم نے جگہ کا دعویٰ نہیں کیا۔ بلکہ نگران اور خواہاں اس بات کا ہوں کہ جس کام کےلئے وقف کیا گیا ہو۔ وہی کام اس میں ہو۔ مسجد۔ انگینہ۔ اسکول۔

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاته

الحمد لله، والصلاة والسلام علىٰ رسول الله، أما بعد!

سوال سے معلوم ہوتا ہے۔ کہ وقف کنندہ نے سکول بننے کے وقت اعتراض نہیں کیا۔ اس لئے اب وہ شوروغل سے منع کرسکتا ہے۔ مگر اسکول اٹھانے کا مجاز نہیں۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ ثنائیہ امرتسری

جلد2ص568

محدث فتویٰ